مطبوعات

سرورِ کائنات ؐ کے ۵۰ صحابہ ؓ از طالب الہاشمی - ناشر: البدر پبلی کیشنز - ۲۳ راحت مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور- سفید کاغذ، اچھی طباعت، مضبوط جلد، صفحات ۶۶۴ قیمت: ۸۰/- روپے-

ہمارے دَور کے ممتاز سیرت نگارِ صحابہ ؓ کے قلم سے ۵۰ صحابہ کرام کے حالات پر مشتمل ایک تازہ مجموعہ سامنے ہے۔ حکایت بجائے خود لذیذ ہو اور داستان نگار کے قلم میں بھی جان ہو تو پھر کتاب آدمی کو پکڑ لیتی ہے۔ چنانچہ ہاشمی صاحب کی سابق مختلف کتابوں کی طرح اس کتاب نے بھی مجھے مجبور کر دیا کہ اسے جلد سے جلد پڑھ ڈالوں۔ اس کتاب کو پڑھتے ہوئے صحابہ کرام ؓ کی انفرادی سوانح ہی ہمارے سامنے نہیں آئیں، بلکہ قرونِ اُولیٰ کی تاریخ کے بہت سے ابواب بھی بیان ہو گئے ہیں۔ کون صحابی کس مجلس میں موجود تھے؟ کس معرکۂ جہاد میں شریک ہوئے؟ کونسا خاص فریضہ رسول اللہ کی طرف سے سونپا گیا؟ حضورؐ یا دوسرے صحابیوں سے کیا رشتہ داری تھی؟ حضورؐ کی وفات کے بعد کے دَور میں کب کیا پارٹ ادا کیا؟ اسلام قبول کرتے وقت کن آزمائشوں سے گزرنا پڑا؟ کن دوسرے لوگوں تک دعوت پہنچائی؟ یا دین کا علم کس طرح اور کس درجہ میں حاصل کیا؟ حدیث کی کتنی روایات بیان کیں؟ عبادات، ذکر و نوافل، قیام اللیل اور انفاق فی سبیل اللہ کے لحاظ سے کیا مقام حاصل کیا؟ پھر ان معلومات کے ساتھ بہت سے اہم اسباق ملتے ہیں، دینی معاملات میں رہنمائی ملتی ہے۔ حکیمانہ ارشادات سامنے آتے ہیں اور بس یوں معلوم ہوتا ہے کہ کسی لالہ زار میں علم و عمل کی ندیاں بہہ رہی ہیں۔ خوبی یہ ہے کہ طالب ہاشمی صاحب بنیادی اہم کتابوں کے حوالے جابجا درج کرتے ہیں۔

حالات و واقعات جو بیان ہوئے ہیں ان کا تقابلی مطالعہ کرنے سے بحثیں پیدا ہو سکتی ہیں۔ مگر اس کے لیے میری متاعِ وقت و قوت بہت محدود ہے۔

تعارف خواجہ عابد نظامی مدیر ضیائے حرم نے لکھا ہے۔ مؤلف کے قلم سے "حرفے چند" کے بعد "قرآنِ حکیم اور عظمتِ صحابہ" کے عنوان سے ایک مقالہ بھی شامل کتاب ہے۔
اُمید ہے کہ ہاشمی صاحب کی دوسری کتابوں کی طرح یہ کتاب بھی بہت مقبول ہوگی۔

PLANNING CURRICULA FOR NATURAL SCIENCES: THE ISLAMIC PERSPECTIVE

مؤلف: محمد عبدالسمیع و مسلم سجاد - ناشر: آئی - پی - ایس - 6/4 SHALIMAR، 3، ST. 56 - اسلام آباد - قیمت: مجلد ۰۰/- روپے - رنگین دبیز کور ۲۵/- روپے

اسلام کے تحریکی ظہور کا فیضان ہے کہ مختلف دائروں میں فکری و تحقیقی کاموں کی رفتار بڑھ رہی ہے بخصوصاً تعلیم کے دائروں میں پاکستان اور بیرونِ پاکستان اسلامی نقطۂ نظر سے بڑی کثیر تعداد میں کتابیں اور مقالے سامنے آرہے ہیں۔ اسی سلسلے کی ایک کڑی یہ کتاب ہے۔ پہلا مرحلہ اسلام کے اصولِ تعلیم کو اُجاگر کرنے کا تھا۔ اب ان اصولوں کو تعلیمی تنظیم، طریقِ تدریس اور نصاب سازی وغیرہ عملی مسائل پر منطبق کرنے کا کام تیزی سے ہو رہا ہے۔

"طبعی (فطری) سائنسوں کے لیے نصابی منصوبہ بندی، اسلامی زاویہ فکر سے" کے متعلق خود نام ہی سے ضروری تاثر مل جاتا ہے۔ تعلیمات سے تعلق رکھنے والے ہر دو مؤلفین نے کیمیا اور علم حیاتیات (اور اس کی اہم شاخوں) کے لیے نصاب سازی کے خطوط متعین کیے ہیں۔ نیز تعلیم کی ابتدائی، ثانوی اور جامعاتی سطحوں کے لیے حدود کی نشاندہی کی ہے۔ سائنسی تعلیم کو اسلامی روح سے آراستہ کرنے کے لیے یہ رہنمائی دی گئی ہے کہ ایک تو زندگی اور اس کے احوال کے متعلق طلبہ کو یہ ذہن نشین کرایا جائے کہ سارا سلسلہ خدائی احکام کے تحت چل رہا ہے اور اس اصول کے تحت ہر شعبۂ علم کے متعلق قرآن سے اشاراتِ ہدایت اخذ کر کے شامل کیے جائیں، دوسرا اہتمام یہ ہو کہ ہر علم کے متعلق ماضی میں مسلمانوں نے اپنے تفکر و تحقیق کے بل پر جو کارنامے انجام دیے ہیں ان کو نصاب کا حصہ بنایا جائے۔ نمونہ کے اسباق بھی شاملِ کتاب ہیں۔ بحث و گفتگو کا انداز تحقیقی ہے، زبان دلکش ہے۔ نظریات بہ حیثیت مجموعی درست ہیں۔
پروفیسر خورشید احمد سینیٹر کے قلم سے نہایت مفید تمہیدی و تعارفی صفحات شامل ہیں۔

الٰہیات انقلاب | از الطاف جاوید۔ ناشر: ادارۂ تعبیر نو۔ ۴۷-بی، گلبرگ۔ لاہور۔

"علامہ اقبال ڈاکٹر علی شریعتی ریسرچ سنٹر" کے تحت یہ مختصر کتاب تیار ہوئی ہے۔ انتساب کے عنوان سے نفسِ مدعا بتا یا گیا ہے کہ "یہ تفہیم اور آویزش دراصل ہابیلی عہد یعنی ابتدائی اشتراکی روحانی معاشرہ کی طرف اس عہد کی ترقی یافتہ علمی اور عمرانی قوتوں کے ساتھ مراجعت کی پہلی باشعور کوشش ہے" (ص ۳)۔ گفتگو بار بار ادھ کچرے تفلسف کے گردابوں سے ہوتی ہوئی مؤلف کے مدعا کی کہیں ایک جھلک دکھاتی ہے اور کہیں اسے پھر ڈھانپ دیتی ہے۔ سوویٹ روس کے متعلق فرمایا: "سوویٹ یونین کے نئے دستور سے پرولتاری آمریت کی دفعہ کو ختم کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ اب یہ مملکت طبقات پر مشتمل نہیں رہی" (ص ۱۵)۔ مؤلف کو وہاں موجودہ طبقاتی تفاوت کا شاید علم نہیں ہے۔

ایک اور اقتباس: "اگر آج کمیونسٹ فلسفۂ حیات میں ان اقدارِ عالیہ کی جھلک نظر آتی ہے اور اس فلسفۂ حیات کو ماننے والے اسے معاشرتی واقعیت میں تبدیل کرنے کے لیے جوق در جوق اپنی قربانیاں پیش کر رہے ہیں تو یہ اُن کی اپنی اختراع نہیں ہے بلکہ یہ وہی مسلک ہے جس پر تاریخ کی صبح نمودار ہونے کے ساتھ ہی بالادست طبقوں کے خلاف انبیاء و حکمائے الٰہی کی انقلابی تصوریت کے حامی انقلاب پسند ذہن عمل پیرا رہے ہیں" (ص ۳۸)۔ بہ چند الفاظ: "لہٰذا اس عہد میں اشتراکی انقلاب کی مزید کامیابی اور دشمن قوتوں سے اسے بچانے کے لیے اشتراکی معیشت اور جدلیات کا تعلق دوبارہ انبیاء کی انقلابی تصوریت سے قائم کر دینا لازمی و لابدی ہے" (ص ۴۸)۔ دلچسپ ترنکتہ: "مولانا مودودی نے جنت کو اجتماعی معیشت کے نظام سے تعبیر کیا ہے ... دوسرے لفظوں میں ہبوط (ہبوطِ آدم) نام کی اجتماعی ملکیت کے انفرادی ملکیت میں بدل جانے کا ہے" (ص ۵۲) اور ڈاکٹر علی شریعتی نے: "ملکیت کے اس انفرادی نظام کے عہد کو قابیلی عہد قرار دیا ہے جو اپنے ماقبل ہابیلی عہد کا ضد (ANTI THESIS) تھا" (ص ۵۳)

نوخیز دانشوری نے گویا زمانۂ طالب علمی کے نوٹس کو جمع کر کے ایک اُلجھی اُلجھی تحریر مرتب کر دی ہے اور اس کا فکری رشتہ ایران کے "مجاہدین خلق" سے جوڑتے ہوئے علامہ اقبال کو بھی گواہ استغاثہ بنا لیا ہے اور پھر اس شاندار علمی اور انقلابی کارنامے کے ساتھ پروفیسر محمد عثمان صاحب کا نوٹ شائع کر کے گویا ایک سند بھی حاصل کر لی ہے۔

فی الحقیقت یہ کتاب نہ علمی لحاظ سے اور نہ اخلاقی لحاظ سے کوئی افادیت بہم پہنچاتی ہے، بلکہ نوجوانوں کے لیے تو یہ خاص طور پر وجۂ انتشار ہوگی۔ ہم نے تو محض اس لیے اس کا ذکر تفصیل سے کیا کہ لوگوں کو یہ اطلاع ہو جائے کہ ایرانی "مجاہدینِ خلق" کے سائن بورڈ کے سامنے ایک نیا اشتراکی اڈا قائم ہونے کے آثار ہیں۔

چند مطبوعات "ہمدرد" | مختلف مطبوعات۔ از حکیم محمد سعید صاحب و دیگر اصحاب۔ شائع کردہ: ہمدرد مرکز۔ ناظم آباد۔ کراچی ۱۸

اس وقت ہمارے سامنے حسبِ ذیل مطبوعات ہیں:

۱۔ سائنس اور معاشرہ۔ یونیسکو کے جریدے امپیکٹ کے منتخب مقالات کا اردو ترجمہ۔ اعلیٰ خوبصورت طباعت۔ قیمت: ۴۰/- روپے

۲۔ خدماتِ ہمدرد، بذریعہ مطب ہمدرد۔ اس رسالے میں ہمدرد دواخانوں کے کام کا تعارف اور ۱۹۵۳ء سے ۱۹۸۳ء کے مصارف کی تفصیل۔

۳۔ ریاستِ اسلامی۔ ربیع الاول ۱۴۰۴ھ میں "مذاکرہ ملی تعلیماتِ نبوی" کا انعقاد ہمدرد کے اہتمام سے ہوا۔ اس میں پڑھے جانے والے مقالات میں سے منتخب نکات کو موضوع وار مرتب کر کے گویا ایک خلاصہ مہیا کر دیا گیا ہے۔

۴۔ ہمدرد یونیورسٹی (تنصیب سنگ بنیاد)، مورخہ ۲۰ رمضان المبارک ۱۴۰۵ھ کو حکیم محمد سعید صاحب کی دعوت پر جنرل محمد ضیاء الحق نے ہمدرد یونیورسٹی کا سنگِ بنیاد رکھا۔ اس پمفلٹ میں خطبۂ استقبالیہ شائع کیا گیا ہے۔ پمفلٹ میں ہمدرد اسکول، ہمدرد یونیورسٹی، انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز، ہمدرد لائبریری ہمدرد سائنس سنٹر کا تذکرہ شامل ہے۔

۵۔ جریدۂ ہمدرد، ترجمانِ تحریکِ آوازِ اخلاق۔ مدیر حکیم محمد سعید صاحب۔ چندہ سالانہ دس روپے۔ فی شمارہ ۱ روپیہ

۶۔ انتخاب۔ مرتب: حبیب الرحمٰن عثمانی۔ اس جریدہ کا ایک خاص نمبر سلسلہ ہے جس میں حکیم محمد سعید صاحب کی خدمات کا ذکر و بیان ہے۔ حکیم صاحب کے بیسیوں ہی میدان ہیں، کچھ فکری —

کچھ عملی! ان میں سے متعدد کے متعلق اعتراضی مضامین اشاعت بن شامل ہیں۔ خود ان کی شخصیت پر بھی لکھا گیا ہے۔ افسوس کہ تفصیل دینا ہمارے لیے ممکن نہیں۔

"ہمدرد" کی طرف سے جو رپورٹیں اور خطوط مجھے موصول ہوتے رہتے ہیں، ان سے بعض اہم معلومات ملتی ہیں۔ ایک چیز ایسی ہے جس کا تذکرہ یہاں ضروری ہے۔ ہمدرد کے بورڈ آف ٹرسٹیز نے اسلام آباد کے اجلاس مارچ ۱۹۸۵ء میں رواں سال کے لیے مختلف خدمات پر ایک کروڑ روپیہ صرف کرنے کا فیصلہ کیا۔ تعلیمی، تاریخی، سائنسی اور فنی وطبی اداروں کو ۲۳ لاکھ روپے کی گرانٹ دی جائے گی۔ ذہین طلبہ کے لیے وظائف تعلیمی کی مد میں ۳ لاکھ روپے رکھے گئے ہیں۔ مختلف شہروں میں ہمدرد کے مطب اور گشتی شفاخانے چلانے کے لیے ۲۵ لاکھ روپے صرف کیے جائیں گے۔ ہمدرد کی جاری کردہ دوسری مختلف تحریکات اور بین الاقوامی دوروں اور رابطوں کے لیے بھی ۲۵ لاکھ روپے کی رقم مقرر کی گئی ہے۔

یہ ہم نے اس لیے بیان کیا کہ پاکستان کے دوسرے ادارہ ہائے خدمت وکاروبار کی توجہ بھی اس طرح کے خدمتی کاموں کی طرف مبذول ہو۔

اشاریۂ ترجمان القرآن مرتب: حکیم نعیم الدین زبیری۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی پاکستان۔ سی-۱۶۳، بلاک نمبر-۱- فیڈرل بی ایریا کراچی۔ صفحات: ۴۴۳۔ قیمت: ۶۵/- روپے۔

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کی انقلابی فکر ترجمان القرآن کے ذریعے برصغیر میں پھیلی اور اس رسالے نے صدہا متاثرین کی زندگیوں کو بدل دیا۔ اس رسالے کا اجرا ۱۹۳۲ء سے ہوا۔ اور اس کی عمر مولانا کی وفات کے وقت تقریباً ۴۵ برس تھی۔ اتنے لمبے دور کی وہ اہم تحریریں تو الگ شائع ہوگئیں جو مولانا مودودیؒ نے دعوتی مقصد کے لیے لکھی تھیں۔ نیز جماعتی اجتماعات، تقاریر اور رپورٹوں کی بھی الگ سے اشاعت ہوئی۔ مگر نہ صرف دوسرے بہت سے لکھنے والوں کی تحریریں نگاہوں سے اوجھل ہوگئیں۔ بلکہ مولانا مودودیؒ کے لکھے ہوئے بعض اشارات اور رشذرات تک کتابی شکل میں نہیں آئے۔ پس یہ ضرورت محسوس ہوتی تھی کہ ترجمان القرآن کے پچھلے فائیلوں کے مندرجات کا انڈکس یا اشاریہ مرتب ہوجائے۔ اس ضرورت کو سب سے زیادہ خود مولانا مودودیؒ نے محسوس کیا اور مرحوم ہی نے اس کام کی ذمہ داری حکیم نعیم الدین زبیری صاحب پر ڈالی۔

حکیم زبیری صاحب نے ۱۹۳۲ء سے ۱۹۷۶ء تک کے ۸۵ فائیلوں کا اشاریہ مرتب کر کے سامنے رکھ دیا ہے۔ اب ہر قسم کے محققین اور طلبہ کے لیے یہ آسانی ہو گئی ہے کہ وہ کسی بھی اختیار کردہ موضوع سے متعلق ترجمان القرآن کے ۴۴ سالہ دور کے مضامین و مندرجات سے مواد جمع کر سکتے ہیں۔

واضح رہے کہ یہ کوئی عام مطالعہ کی کتاب نہیں ہے، بلکہ انڈکس یا فہرست ہے۔ اس کی ضرورت لائبریریوں، دفتروں، تحقیقی اور علمی اداروں کو ہے، یا ایسے پروفیسروں، وکلاء، صحافیوں اور لکھنے والوں کو ہے جن کے لیے اس قسم کے انڈکسوں سے مدد لینا ضروری ہو جاتا ہے۔

SACRIFICE از خرم جاہ مراد۔ ناشر: اسلامک فاؤنڈیشن، ۲۲۳ لندن روڈ لاسٹر (LE2 1ZE) انگلینڈ۔ اعلیٰ یورپین طباعت، خوبصورت سرورق، قیمت نامعلوم۔

نہایت دلکش انگریزی زبان اور مؤثر انداز بیان میں فاضل مؤلف نے یہ حقیقت واضح کی ہے کہ دین سراسر قربانی یا قربانیوں کے ایک سلسلے کا نام ہے۔ "دین سراپا سوختن اندر طلب" ۔خواہشوں کی قربانی، باطل فکر کی قربانی، رسموں کی قربانی، مال کی قربانی، آرام کی قربانی، وقت کی قربانی، رائے کی قربانی، جذبات کی قربانی، رشتوں اور محبتوں کی قربانی اور آخری حد یہ کہ جان کی قربانی۔ ایمان کے معنی ہی ایک جدوجہد اور کشمکش میں پڑنے کے ہیں۔ اور مسلمان صحیح معنوں میں مسلمان بنتا ہی تب ہے جب وہ اس کشمکش سے صبر کے گذرتے ہوئے قربانیاں دیتا ہے۔ اس سارے پمفلٹ کے مندرجات مجھے لوٹا کر اس جملے تک لے گئے کہ "تم اسلام میں زبان سے "شہادت" ادا کرتے ہوئے داخل ہوتے ہو۔ لیکن تمہارا اسلام میں رہنا اس پر منحصر ہے کہ تم شہادت پر عمل پیرا ہو جاؤ"۔ (ص ۵)

اس پمفلٹ میں اتنی دعوتی و اصلاحی قوت ہے کہ یہ پڑھنے والے کو ہلا دیتا ہے۔

اسلامی قیادت از خرم جاہ مراد۔ ناشر: اسلامک پبلیکیشنز لمیٹڈ، لاہور، صفحات: ۹۶ قیمت: ۱۱/۲۵ روپے۔

مؤلف کی حالیہ مطبوعات نے یہ تاثر پیدا کیا ہے کہ وہ منتظم و منصرم ہونے کی صلاحیتوں سے زیادہ شاید لکھنے کی استعداد رکھتے ہیں، خصوصاً دعوتی اور تعمیری و اصلاحی لٹریچر کی تیاری کے لیے ان کا

ذہن بڑی تخلیقی صلاحیت سے آراستہ ہے۔ اس کی شہادت اس پمفلٹ سے ملتی ہے جس میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کی جھلکیوں کے ذریعے یہ دکھایا گیا ہے کہ اسلامی قیادت میں کیا اوصاف ہونے چاہئیں۔ حضورؐ کی دعوت، مقاصدِ دعوت اور مقامِ دعوت، اپنی تیاری، مخاطبینِ دعوت سے طرزِ معاملہ، اپنے رفقائے دعوت (یا جماعت) کے لیے بہ حیثیت قائد و مربی کے سبق آموز رویہ۔

بحث و گفتگو کرتے ہوئے جہاں ضرورت پیش آتی ہے، مؤلف نے پورے زورِ کلام اور زورِ استدلال سے کام لیا ہے، مگر غالب اُن کا انداز انکسار ہے۔ ساری گفتگو میں ایک طرح کی دردمندی شامل ہے۔ خلاصہ مدعا یہ ہے کہ:

"ہم آپؐ کے تعلیم و قیادت کے طرز و طریق سے اپنے لیے رہنمائی حاصل کر سکیں"۔

محمود احمد عباسی از علی مطہر نقوی۔ ناشر: ادارۂ تحفظِ ناموسِ اہل بیت پاکستان۔ نمبر اسے ۲۱۹، بلاک سی، شمالی ناظم آباد، حیدری، کراچی ۳۳۔ صفحات: ۱۷۶۔ قیمت ۱۵/- روپے

تاریخ میں کبھی کبھی کوئی ایسی شخصیت رونما ہوتی ہے جو کوئی مفید خدمت کرنے کے بجائے لوگوں کو اچنبھے یا اضطراب میں ڈال دیتی ہے۔ اسی شانِ طرفگی کے ساتھ محمود عباسی صاحب اُبھرے اور "خلافتِ معاویہ و یزید" نامی کتاب لکھ ڈالی۔ جس پر خوارج کی روحیں وجد کرتی ہوں گی۔ اُنھوں نے صدیوں کے تاریخی مسلمات کو اتنا اُلٹ دیا کہ یزید کو رحمۃ اللہ علیہ بنا دیا اور امام حسینؓ (بلکہ تمام اہل بیت) کو غداری اور تخریب کے الزامات لگا کر نعوذ باللہ مجرموں کے کٹہرے میں کھڑا کر دیا۔ خیال رہے کہ داستان کشمکشِ حسین و یزید کا تعلق ہماری آج کی تاریخ سے بھی ہے۔ عباسی نے اپنے دور کی آمریت پسند اور لادینیت طبقوں اور بادۂ فسق اور سرودِ فجور کے دلدادوں کو کمک پہنچانے کی کوشش کی مگر بے بنیاد "شعبدے" حالات پر اثر انداز نہیں ہو سکتے، آج نہ اس مصنف کی یاد باقی ہے نہ اس کی تصنیف۔ ۱۹۶۲ء کی شائع شدہ ایک کتاب نے محض تاریخی ریکارڈ کو تازہ کر دیا۔

اس کتاب میں محمود عباسی صاحب کی شخصیت اور ان کی فکر کی جو خوفناک تصویر سامنے آتی ہے اس کے مختصر گوشے بطورِ خاص آپ کتاب کے صفحہ ۲۶ تا ۴۰ میں ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں ان کی کتاب اور ان کے فکری آوارہ پر تنقید بھی کی گئی ہے۔

راہ سعادت ترجمہ: "حسن الافادہ الیٰ طریق السعادہ" مؤلف: فضیلۃ الشیخ عبداللہ سلیمان بن حمید (سعودی عرب)، مترجم: حافظ عبدالرحمٰن نعیم۔ ناشر: سبحانی اکیڈمی - ۱۹-اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۸۰ قیمت: -/۸ روپے۔

یہ ایک دعوتی و اصلاحی رسالہ ہے جس میں ایک ایک خرابی کے ازالے اور خوبی کے قیام کے لیے آیاتِ قرآن سے، اور زیادہ تر احادیث پاک سے روشنی لی گئی ہے۔ اس روشنی کی مدد سے لوگ راہ سعادت کو پا سکتے ہیں۔

آخر میں ایک حصہ عطیۂ چشم کی بحث سے متعلق ممتاز علماء کے فتاویٰ پر مشتمل ہے جسے مترجم نے مرتب کیا ہے۔

پیغام و دعوت اور اُمتِ مسلمہ کی ذمہ داری از محمد شریف قاضی ساکن بھنڈ گراں ضلع گجرات۔ ملنے کا پتہ: ظفر بک ایجنسی، محلہ فیض آباد (بالمقابل مسجد) سرگودھا روڈ گجرات پاکستان۔ صفحات ۵۵ قیمت -/۶ روپے۔

یہ ایک تبلیغی و اصلاحی رسالہ ہے۔ مؤلف "صداقتی ایوارڈ" یافتہ ہیں۔ انہوں نے ابتداً توحید و عبادت پر بحث کرنے کے بعد حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف ابواب سیرت کی روشنی میں زندگی کے متعدد انفرادی و اجتماعی مسائل کے لیے رہنمائی بہم پہنچائی ہے۔

ثانی اثنین مصنف: مولوی محمد عبدالحلیم شرر۔ ناشر: مکتبہ اہل سنت و جماعت کراچی - ۳۸۷ قائم آباد لیاقت آباد کراچی ۱۹۔ صفحات: ۹۵۔ قیمت -/۸ روپے

اس مختصر کتاب کو جب میں حضرت سیدنا صدیق اکبر کے متعلق مولانا سعید احمد اکبر آبادی کی جامع اور ضخیم کتاب کے سامنے رکھ کے دیکھتا ہوں تو حیرت ہوتی ہے کہ شرر کی کتاب اگرچہ ضخیم نہیں، جامع پھر بھی ہے۔

مولانا عبدالحلیم شرر کی شخصیت آج کے تعلیم یافتہ طبقہ کی اکثریت خصوصاً نوجوانوں کے لیے مبہم سی ہو کر رہ گئی ہے۔ لے دے کے وہ ایک ناول نگار کی حیثیت سے جانے گئے، مگر خود اس فن

کے میدان میں بھی ان کے مقام کو فراموش کر دیا گیا۔ ایک مدت سے ہم نے کوئی چیز ان کے متعلق جرائد میں نہیں پڑھی۔ آج شرر نام ہے ملک العزیز ورجنا، منصور موہنا اور فردوس بریں کے مصنف کا۔ حالانکہ شرر دینی بصیرت بھی رکھتے تھے۔ سیاسی شعور بھی تھا۔ صحافت کا بھی دل کھول کر حق ادا کیا۔ حیدر آباد دکن میں جامعہ عثمانیہ کے لیے تاریخ اسلام لکھنے پر مامور ہوئے۔ سوانح نگاریٔ اکابرین کے میدان میں ثانی اثنین رضؓ ذی النورین رضؓ اور ابوالحسنین نام کی تین کتابوں کا اضافہ کیا۔ جملہ چھوٹی بڑی کتابوں کی تعداد سو سے زائد ہے۔ لیکن ملنے کو اب مضامین شرر کی جلدیں بھی نہیں ملتیں۔ پھر دلگداز کے فائیل بھی فراموش ہو چکے ہے۔

لکھنو جو شیعہ گروہ کا گڑھ تھا۔ اس میں بیٹھ کر ایک شخص سوانح صدیقی لکھتا ہے تو ماننا چاہیے کہ جہاد کرتا ہے۔

کتاب میں جناب صدیق رضؓ کے مکی دورِ صبر و ایثار، ہجرت میں ثانی اثنین کا رتبہ پانا، آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایسی قرابت کہ غار و بدر ہی نہیں، قبر کی بھی ہمسائیگی ملی پھر قبولِ خلافت زہد و اتقاء، فقر و درویشی، عزم و شجاعت، نظم و نسق، مرتدین اور مانعین زکوٰۃ کی سرکوبی، بیرونی دشمنوں کے خلاف جہاد اور اسلامی ریاست کی توسیع وغیرہ واقعات اس رسالے میں بخوبی بیان ہو گئے ہیں۔

مسلمان مثالی اساتذہ اور مثالی طلبہ از پروفیسر سید محمد سلیم ۔ ناشر: ادارہ تعلیمی تحقیق، تنظیم اساتذہ پاکستان ۸۔ اے ذیلدار پارک، اچھرہ ۔ لاہور ۔ صفحات: ۱۵۹ ۔ قیمت: ۱۲/ روپے۔

سید محمد سلیم صاحب کی کتابیں معلومات کا خزانہ ہوتی ہیں۔ پروفیسر صاحب نے پوری تاریخ سے اساتذہ اور طلبہ کے کردار کی جھلکیاں چھانٹ چھانٹ کر اس طرح جمع کی ہیں کہ ملتِ اسلامیہ کے تعلیمی مزاج کا پورا نقشہ سامنے آجاتا ہے۔ ہر عالم کا مشغلہ تدریس، سخت مصروفیات کے باوجود تعلیمی خدمات، بیماری، نزع اور جنگ و جدل اور مصیبت کے احوال میں استادوں اور شاگردوں کا محو کار رہنا، معلمین کا معاوضوں اور حکومت کی عطا و بخشش یا سرمایہ داروں کی سرپرستی سے بے نیاز ہونا اور فاقہ کشی کر کے خدمات انجام دینا۔ شاگردوں سے خاص محبت و شفقت، شاگردوں کی طرف سے عقیدت و احترام غرضیکہ اُصولوں کے ساتھ واقعاتی مثالوں کا ایسا ذخیرہ سامنے آتا ہے کہ آج کل معلمین و متعلمین کے کردار کی پستیاں بہت واضح ہو جاتی ہیں۔

بڑی قابلِ قدر کتاب ہے اور اساتذہ اور مدارجِ اعلیٰ کے طلبہ کو اس کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔ نیز درس گاہوں کی لائبریریوں میں اسے رکھا جانا چاہیے۔

یوم حساب | از ڈاکٹر محمد عبدالقدوس۔ سیل ایجنٹ: ایس ایم میر بک سیلر، ۴۰ چارٹرڈ بینک چیمبرس، تالپور روڈ، کراچی ۲

ڈاکٹر محمد بشارت علی (عمرانیات) کے تعارف نامے کے ساتھ یہ مختصر کتاب مسئلہ حیاتِ اُخروی اور جزائے اعمال پر بحث کرتی ہے۔ استدلال کے لیے آخر میں فلسفیانہ اور سائنسی اشارات بھی شامل ہیں۔ فاضل مؤلف کی بحث میں ان کے "نظریہ حرکتِ ارادیہ" کو بڑی اہمیت حاصل ہے ــ جس مقصد کے ساتھ یہ مفید کتاب لکھی گئی ہے۔ اس کے لحاظ سے قابلِ قدر ہے۔

روح قرآن | از سید اسعد گیلانی۔ ناشر: مجلسِ خدمتِ اسلامی، شارع فاطمہ جناح، لاہور۔ صفحات: ۵۵، قیمت ۴/- روپے۔

محمد احمد وصفی صاحب نے جسارت کراچی میں تراویح میں روزانہ پڑھے جانے والے حصہ قرآن کا خلاصۂ مفہوم قسط وار شائع کرایا تھا۔ گیلانی صاحب نے اسی کو ترتیب و تدوین کے ساتھ پیش کر دیا ہے۔ یہ قرآن کا اجمالی انعکاس تو ہے، مگر قرآن کی رُوح تو نکال کر پیش نہیں کی جا سکتی۔

حضرت مسیح علیہ السلام، مرزا قادیانی کی نظر میں | از مولانا لال حسین صاحب اختر مرحوم۔ ناشر: مجلسِ تحفظِ ختمِ نبوت، حضوری باغ روڈ ملتان۔ قیمت درج نہیں۔

مرزائے قادیان نے حضرت مسیح کے متعلق جو افسوسناک عبارتیں لکھی ہیں۔ ان پر اچھی بحث کی گئی ہے۔

درود شریف مرتب، ناشر اور قیمت نامعلوم۔ درود شریف کے متعلق ایسی کئی روایات بیان کی گئی ہیں جن کا کوئی حتمی حوالہ نہیں، اور ایسی برکات بتائی گئی ہیں جن کے لیے کوئی سند نہیں۔ بے علمی کا یہ عالم کہ آیت ان اللہ وملٰئکتہ ..... (احزاب) کے ترجمہ میں لکھا ہے کہ اللہ بھی درود پڑھتا ہے (حالانکہ مراد رحمت بھیجنا ہے)۔

رسولؐ اللہ کی ایک پیشین گوئی از محمد ذکی الدین شرفی۔ ناشر: دارالکتاب۔ آر-۳۹، بلاک ۱۳ ڈی ۱، گلشن اقبال، کراچی۔ قیمت: ۳/- روپے۔

عیسیٰ علیہ السلام کی دوبارہ تشریف آوری پر بحث اور اس کے تحت فتنہ دجال کی تعبیر، دو سپر پاورز کی کشمکش اور جوہری جنگ کی تیاری سے استدلال کرتے ہیں۔

اتحادی سیاست یا نظریاتی سیاست از محمد نواز۔ ۳۲ اے سٹیلائٹ ٹاؤن رحیم یار خان۔ ملنے کا پتہ، تفہیم القرآن۔ بانو مارکیٹ۔ رحیم یار خان۔

اتحاد ملت از شیخ الحدیث مولانا محمد چراغ صاحب۔ ناشر: جمعیت اتحاد العلما پنجاب۔ رابطہ کے لیے پتہ: غلام رسول راشدی۔ جھبڑی شاہ رحمٰن۔ ضلع گوجرانوالہ۔

روئیداد تعلیم القرآن۔ خط و کتابت اسکول پتہ: پوسٹ بکس ۱۴۱۲، محمد نگر، لاہور ۵۔ اسکول کے پروگرام۔ اب تک کے کام اور نتائج کی روئیداد۔

اسلام کا نظریہ جہاد از لیفٹیننٹ کرنل محمد ایوب خاں (ریٹائرڈ)، فوجی پروگرام میں جہاد کے متعلق نشر کردہ تقریروں کا مجموعہ۔ قیمت ۱/- روپیہ۔ ملنے کا پتہ: ادارہ اشاعت القرآن ۷ بلال پارک چوبرجی لاہور۔

ماہنامہ کارواں مدیر، محمد خالد۔ پتہ: KELTH ST.: 36/328, 1000 BERLIN 30
جرمنی سے شائع ہونے والا تحریک اسلامی کا جریدہ۔ چندہ نامعلوم۔

ماہنامہ رضوان زیر سرپرستی ابوالبرکات سید احمد صاحب۔ پتہ: دارالعلوم حزب الاحناف لاہور
چندہ سالانہ ۱۵/- روپے۔

رسالہ النور	مدیر: پروفیسر ڈاکٹر احسان رانا ۔ پتہ: ادارہ تحقیق مذاہب، رانا اسٹریٹ، ۳/۱ مین گلبرگ لاہور ۱۱ ۔ خاص مقصد: ردّ عیسائیت ۔
ماہنامہ پیام سلامتی	مرتب: محمد نعیم ٹونکی ۔ پتہ: نعیم منزل، ۳۳۱۳ جے پور ۲، راجستھان انڈیا۔ زرِ سالانہ ۲۴/- روپے ۔ پاکستان کے لیے ۳۰/- روپے ۔
ماہنامہ الرشاد	مرتب: مولانا مجیب اللہ ندوی و دیگر حضرات ۔ ناشر: دار التالیف والترجمہ، جامعۃ الرشاد، اعظم گڑھ ۔ یوپی ۔ انڈیا ۔ چندہ: ۲۵/- روپے ۔ بیرونی ممالک سے ۱۲ ڈالر امریکی ۔
ماہنامہ موومنٹ	مدیر اعلیٰ: سید قاسم رسول الیاس ۔ پتہ: ۱۵۱ ۔ سی، ذاکر نگر، نئی دہلی ۲۵ ۔ دینی اور ادبی لحاظ سے اچھا رسالہ ہے ۔ چندہ سالانہ: ۳۰/- روپے بیرونی ممالک سے ۵ ڈالر ۔

(بقیہ اجماعِ اُمّت)

اجماع رخصت یا اجماع سکوتی، "صورة المسئلة ما اذا ذهب واحد من اهل الحل والعقد فى عصر الى حكم فى مسئلة قبل استقرار المذاهب على حكم تلك المسئلة وانتشر ذالك بين اهل عصره ومضى مدة التأمل فيه ولم يظهر له مخالف كان ذالك اجماعاً مقطوعاً به عند اكثر اصحابنا وكذا الفعل" (كشف الاسرار ۔ ج ۳ ص ۲۲۸)

(باقی)

احتیاط

ترجمان القرآن میں ضرورتِ استدلال کے لیے آیات و احادیث شائع ہوتی رہتی ہیں ۔ قارئین سے گذارش ہے کہ جن اوراق پر آیات و احادیث ہوں ۔ ان کا خاص احترام ملحوظ رکھیں ۔ تاکہ بے ادبی نہ ہونے پائے ۔

(ادارہ)